ادارہ

اخبارالاحرار

عاصمہ جہانگیر کو اپنے منصب کے غلط استعمال کرنے کا موقع نہیں دیا جائے گا: ختم نبوت کانفرنس، ہارون آباد

ہارون آباد (۲۸رنومبر) انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے زیر اہتمام خانقاہ خاکوانی ھارون آباد میں تین روزہ ''ختم نبوت کورس'' کے اختتام پر مولانا ناصرالدین خاں خاکوانی کی زیر صدارت منعقدہ ایک روزہ عظیم الشان ''ختم نبوت کانفرنس'' کے مقررین نے واشگاف الفاظ میں کہا کہ عاصمہ جہانگیر نے سپریم کورٹ بار کے صدر بننے کے بعد اپنے اس منصب کو آئین کی اسلامی دفعات کے خاتمے یا قادیانیت کو پرموٹ کرنے کے لئے استعمال کیا تو سخت مزاحمت کی جائے گی اور دینی جماعتیں ملک کے نظریاتی واسلامی تشخص کی پرامن جدوجہد کو ہر حال میں جاری رکھیں گی مقررین نے انتباہ کیا کہ حکومت امتناع قادیانیت ایکٹ کے عملی نفاذ کے تقاضے پورے کرے اور چناب نگر (ربوہ) میں سکیورٹی کے نام پر قادیانی راج کو ختم کرے ورنہ ہولناک کشیدگی جنم لے گی جس کی ذمہ داری قادیانیوں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں پر عائد ہوگی کانفرنس کی دونشتوں سے انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ پاکستان کے امیر مولانا محمد الیاس چنیوٹی (ایم پی اے)، قاری محمد رفیق وجھوی، مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، جمعیت علماء اسلام (س) کے مرکزی سیکرٹری جنرل مولانا عبدالرؤف فاروقی اور کئی دیگر مقررین نے خطاب کیا۔

☆☆☆

شاتمۂ رسول آسیہ مسیح کو سرکاری پروٹوکول فراہم کرنے پر دینی جماعتیں سراپا احتجاج

لاہور (۲۶رنومبر) توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کی مجرمہ آسیہ کی سرکاری پروٹوکول میں رھائی گورنر پنجاب اور حکومت کی طرف سے توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے مجرموں کی حوصلہ افزائی کے خلاف ملک بھر میں ''یوم احتجاج'' منایا گیا متحدہ تحریکِ ختم نبوت، تحریک حرمتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجلس احرارِ اسلام، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، جمعیت علماء اسلام، جماعتِ اسلامی، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ، اہلسنت والجماعت، پاکستان شریعت کونسل، جمعیت علماء پاکستان اور کئی دیگر جماعتوں کی طرف سے اجتماعات نماز جمعۃ المبارک میں سخت احتجاج اور احتجاجی مظاہروں کی اطلاعات موصول ہوئیں ہیں مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری، پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہدالراشدی تحریک حرمتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کنونیئر مولانا امیر حمزہ، جمعیت علماء اسلام (س) کے مرکزی سیکرٹری جنرل مولانا عبدالرؤف فاروقی، عبداللطیف خالد چیمہ، قاری محمد رفیق وجھوی، سید محمد کفیل بخاری، قاری محمد یوسف احرار، ڈاکٹر محمد فرید احمد پراچہ، مولانا محمد امجد خان، مولانا محمد مغیرہ، قاری شبیر احمد عثمانی، حافظ محمد عابد مسعود اور متعدد دیگر رہنماؤں نے مختلف مقامات پر اپنے خطابات اور بیانات میں گورنر پنجاب کے قانون تحفظ ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف ہرزہ سرائی کی شدید مذمت کی اور سخت تنقید کا نشانہ بنایا سید عطاء المہیمن بخاری نے دارِ بنی ھاشم ملتان میں

بڑے احتجاجی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس، منصب رسالت وختم نبوت کے لئے جانوں کا نذرانہ پیش کر کے کفر والحاد کے حامیوں اور گستاخان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بند باندھیں گے، مولانا زاہدالراشدی نے مرکزی جامع مسجد شیرانوالہ باغ گوجرانوالہ میں خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ آسیہ مسیح کے خلاف عدالتی فیصلہ کرنے کے بعد گورنر پنجاب کا رویہ اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ وہ کن لوگوں کی نمائندگی کر رہے ہیں یہ طرزِ عمل نظامِ عدل پر مکمل عدم اعتماد ہے مولانا عبدالرؤف فاروقی نے جامع مسجد خضریٰ سمن آباد لاہور میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آسیہ مسیح کو سزا عدالت نے دی گورنر پنجاب سرکاری وسائل سے توہین رسالت کی ترغیب دے رہے ہیں، عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ وفاقی وزیر اقلیتی امور شہباز بھٹی کون ہوتے ہیں جن کو ۲۹۵۔سی جیسے قانون میں ترمیم کرنے والی کمیٹی کا سربراہ بنایا گیا ہے یہ عیسائی مسلم لاء کے حوالے سے مکمل جاہل ہے اس کو مسلمانوں کے مذہبی عقائد اور دینی جذبات ذبح کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی ملک بھر میں نماز جمعۃ المبارک کے اجتماعات میں قراردادوں کے ذریعے پنجاب حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ اس حساس اور اہم مسئلہ پر اپنی پوزیشن واضح کرے، وفاقی وزیر اقلیتی امور شہباز بھٹی سے وزارت کا قلمدان واپس لیا جائے امتناع قادیانیت ایکٹ پر مؤثر عمل درآمد کیا جائے ایک قرارداد میں کہا گیا کہ یہ قانون ضیاء الحق کا نہیں قرآن وحدیث سے ماخوذ ہے اور اسمبلی سے منظور شدہ ہے اس قانون کو کالا قانون کہنے والوں کے دل ودماغ سیاہ ہو چکے ہیں ان کے دلوں پر مہریں لگ گئیں ہیں اور وہ گستاخان نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تائید وحمائت اور حوصلہ افزائی کر کے دینی غیرت کا جنازہ نکال رہے ہیں مختلف مقررین نے کہا ہے کہ بھٹو مرحوم نے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا مگر بھٹو کی سیاسی کمائی کھانے والی موجودہ پیپلز پارٹی قادیانیوں اور گستاخوں کو نواز رہی ہے متعدد مقررین نے کہا ہے کہ صدر ضیاء الحق مرحوم کی مجلس شوریٰ میں رکن کے طور پر بیٹھنے والے آج وزیر اعظم کے منصب پر متمکن ہیں اور مرکز وپنجاب میں ضیاء الحق کی باقیات کثرت میں موجود ہیں مقررین نے یہ بھی کہا ہے کہ وفاقی وزیر قانون بابر اعوان کا یہ کہنا کہ ''جب تک میں حکومت میں ہوں ۲۹۵۔سی کے قانون کو کوئی ختم نہیں کر سکتا'' کا ہم خیر مقدم کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ بابر اعوان اور ہم بے شک دنیا میں رہیں یا چلے جائیں ان شاء اللہ تعالیٰ اس قانون کو کوئی ختم نہیں کر سکے گا بلکہ اس قانون کو ختم کرنے والے ختم ہو جائیں گے وہ اپنے پیشوا حکمرانوں کے انجام سے کوئی سبق حاصل کریں علاوہ ازیں متحدہ تحریکِ ختم نبوت رابطہ کمیٹی کے کنوینئر عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ سرکاری طور پر یہ بات صریحاً الزام ہے کہ آسیہ مسیح کے رشتے دارروپوش ہو گئے ہیں حالانکہ وہ اُسی گاؤں میں اپنی معمول کی زندگی گزار رہے ہیں۔

☆☆☆

قانون تحفظ ختم نبوت کو چھیڑا گیا تو مقابلہ کیا جائے گا: مجلس احرار اسلام

ملتان (۲۶ر نومبر) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ قانونِ توہینِ رسالت کو ختم یا غیر مؤثر کیا گیا تو ملک میں لاقانونیت، انارکی اور خانہ جنگی ہوگی۔

وہ دارِ بنی ہاشم ملتان میں احتجاجی اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ انھوں نے کہا کہ قانون ہی جرم کے راستے میں رکاوٹ ہے۔ قانون باقی رہے گا تو اس پر عمل بھی ہوگا۔ انھوں نے کہا کہ حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم نے خود فرمایا ''جو

انبیاء کو گالی دے اسے قتل کردو' فرمانِ نبوی قانونِ شریعت ہے۔ حکمران امریکا سے نہیں اللہ سے ڈریں۔ قانونِ توہینِ رسالت کو ختم یا بدلنے والے نیست و نابود ہو جائیں گے۔ تحفظِ ناموسِ رسالت کے لیے ہر مسلمان مرنے کے لیے تیار ہے۔

مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ آسیہ کیس کو غلط رنگ میں پیش کر کے عوام کو دھوکہ دیا جا رہا ہے۔ آسیہ نے مقدمہ درج ہونے سے پہلے بھی جرم کا اقرار کیا اور بعد میں بھی۔ مقدمے کا اندراج ڈی پی او کے حکم پر ہوا۔ تفتیش کے دوران بھی آسیہ نے جرم کا اعتراف کیا لیکن گورنر سلمان تاثیر جھوٹ بول کر اسلام اور وطن کی نمک حرامی کر رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ قانونِ توہین رسالت کے نفاذ کے طریقۂ کار کو بہتر بنانے کے لیے علماء کی رہنمائی میں کمیٹی بنائی جائے۔ ہم شہباز بھٹی کی سربراہی میں کمیٹی مسترد کرتے ہیں۔

☆☆☆

شاتم رسول آسیہ کو رہا کرنا دین دشمنی ہے: سید عطاء المہیمن بخاری

(ملتان نیوز رپورٹر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری، سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری، قاری محمد یوسف احرار اور مولانا محمد مغیرہ نے کہا ہے کہ رات کے اندھیرے میں توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کیس میں سزا یافتہ آسیہ بی بی کو اسلام آباد منتقل کر کے بیرون ملک بھجوانے کی کوشش میں مشغول حکمران وبال بد کا شکار ہو کر خود ڈوبنے کا سامان مہیا کر رہے ہیں۔ مجلس احرار اسلام اور تحریک تحفظ ختم نبوت کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ آسیہ بی بی اگر بے گناہ تھی تو قانونی و عدالتی راستہ اختیار کیا جاتا اور ہائی کورٹ میں اپیل کی جاتی۔ سرکاری نگرانی میں خفیہ انداز میں جیل سے نکالنا پاکستان کے نظام عدل کی صریحاً توہین، دین دشمنی اور آئین سے غداری ہے۔ (روزنامہ اسلام، ۲۴ر نومبر)

☆☆☆

امت مسلمہ توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں تبدیلی برداشت نہیں کرے گی۔ مجلس احرار اسلام

کراچی (پ ر) وفاقی وزیر اقلیتی امور شہباز بھٹی اور گورنر پنجاب سلمان تاثیر توہین عدالت کے جرم کا ارتکاب کر رہے ہیں۔ تحریک تحفظ ختم نبوت (شعبۂ تبلیغ) مجلس احرار اسلام کراچی کے رہنماؤں مولانا احتشام الحق احرار، مفتی فضل اللہ الحمادی، مفتی عطاء الرحمٰن قریشی، مفتی جمال عتیق، مولانا عبدالغفور مظفر گڑھی، قاری علی شیر قادری احراری اور ابو محمد عثمان احرار نے کہا ہے کہ یہود و نصاریٰ کے دباؤ پر قانون توہین رسالت میں تبدیلی کی باتیں کرنے والے بزدل اور قومی مجرم اور ملک و ملت کے غدار قادیانیوں کی سرپرستی کر رہے۔ امریکی اشارہ پر ملک میں افراتفری پھیلانے کے درپے ہیں۔ مرزا غلام احمد قادیانی کی ذریت کذاب و دجال سامراج کے نوکر اور غلام ہیں۔ ڈالر کا حصول ان کا مذہب ہے۔ جمہوریت کی چھتری کے نیچے سانپ اور بچھو اور حشرات الارض پل رہے ہیں۔ کرپشن، غبن، دھوکہ، مکر و فریب کے بادشاہ زرداری اور ان کے اتحادی نظریہ پاکستان کی کھلے عام دھجیاں اڑا رہے ہیں۔ ملعون آسیہ کو ملک سے فرار کرانے کی کوشش اسلام سے غداری کا ارتکاب اور آئین کی توہین ہے۔ (روزنامہ اسلام، ۲۲ر نومبر)

☆☆☆

امریکہ، یورپ بے جامداخلت بند کریں توہین رسالت قانون کے خاتمہ سے انارکی بڑھے گی: مجلس احرار اسلام

گستاخ رسول آسیہ کو رہا کیا گیا تو ملک گیر تحریک شروع کریں گے: سید عطاء المہیمن بخاری

لاہور (پ ر، سٹاف رپورٹر) مجلس احرار اسلام پاکستان اور تحریک تحفظ ختم نبوت نے پاکستان میں عیسائیوں سے امتیازی سلوک کے حوالے سے پوپ بنی ڈکٹ کے بیان کو مسترد کیا ہے اور قانون توہین رسالت کو ختم کرنے کے حوالے سے وفاقی وزیر اقلیتی امور شہباز بھٹی کے بیان پر شدید ردعمل ظاہر کیا ہے۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری اور سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ امریکہ و یورپ پاکستان کے مذہبی واندرونی معاملات میں جارحانہ مداخلت کر رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ۲۹۵ سی اور تحفظ ختم نبوت جیسے قوانین پوری ملت اسلامیہ کے عقیدت اور جذبات کی ترجمانی کرتے ہیں۔ یہ قوانین نہ تو امتیازی ہیں اور نہ ہی کسی اقلیت کے خلاف استعمال ہو رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ اس قسم کے قوانین کے خاتمے کا مقصد یہ ہوگا کہ لوگ قانون کو ہاتھ میں لے کر خود مجرموں کو سزا دینے لگیں گے اور ملک میں انارکی بڑھے گی۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کے نائب امیر پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، مولانا محمد مغیث، قاری محمد یوسف احرار اور میاں محمد اویس نے کہا ہے کہ وفاقی وزیر اقلیتی امور کا یہ کہنا کہ حکومت نے توہین رسالت قانون میں ترمیم کا تہیہ کر لیا ہے ملک کو لاقانونیت کی طرف لے جانے اور انارکی کو فروغ دینے کی شعوری کوشش ہے۔ انھوں نے کہا کہ قانون کا اطلاق اپنی جگہ پر ہے اور اگر غلط استعمال کی بات ہے تو تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۳۰۲ سمیت دیگر قوانین کا کیا غلط استعمال نہیں ہوتا؟ انھوں نے کہا کہ کبھی دفعہ ۳۰۲ سمیت دیگر دفعات کے غلط استعمال کی وجہ سے کسی نے ان قوانین کے خاتمے کا مطالبہ کیوں نہیں کیا۔ معلوم ہوتا ہے کہ معاملہ کچھ اور ہے۔ انھوں نے کہا کہ غازی علم الدین شہیدؒ کا کردار زندہ ہے اور زندہ رہے گا۔ (روزنامہ خبریں، ۲۱ر نومبر)

☆☆☆

۲۹۵ سی اور تحفظ ختم نبوت جیسے قوانین پوری ملت اسلامیہ کے عقیدے اور جذبات کے ترجمانی کرتے ہیں، یہ قوانین ہرگز امتیازی ہیں نہ کسی اقلیت کے خلاف استعمال ہو رہے ہیں: سید عطاء المہیمن بخاری

محض ایک مفروضہ پر قانون توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم ختم کرنے کا مقصد مسلمانوں کے ایمان اور عقیدے سے کھیلنے والی بات ہے، ایسا ہرگز نہیں ہونے دیں گے: پروفیسر خالد شبیر احمد، سید کفیل بخاری

ملتان (نیوز رپورٹر) مجلس احرار اسلام نے میں عیسائیوں سے امتیازی سلوک کے حوالے سے پوپ بنی ڈکٹ کو مسترد کیا ہے اور قانون توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کو ختم کرنے کے حوالے سے وفاقی وزیر اقلیتی امور شہباز بھٹی کے بیان پر شدید ردعمل ظاہر کیا ہے۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری اور سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ امریکہ ہمارے مذہبی واندرونی معاملات میں بے جا مداخلت کر رہا ہے انھوں نے کہا کہ ۲۹۵ سی اور تحفظ ختم نبوت جیسے قوانین پوری ملت اسلامیہ کے عقیدے اور جذبات کی ترجمانی کرتے ہیں۔ یہ قوانین نہ تو امتیازی ہیں نہ ہی کسی اقلیت کے خلاف استعمال ہو رہے ہیں۔ محض ایک مفروضہ قائم کر کے مسلمانوں کے ایمان اور عقیدے سے کھیلنے والی بات

ہے۔انھوں نے کہا کہ اس قسم کے قوانین کے خاتمے کا مقصد یہ ہے کہ لوگ قانون کو ہاتھ میں لے کر خود سزا دینے لگیں اور ملک میں انارکی بڑھے۔مجلس احراراسلام پاکستان کے نائب امیر پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، مولانا محمد منیر، قاری محمد یوسف احرار، اور میاں محمد اویس نے کہا ہے کہ وفاقی وزیر اقلیتی امور کا یہ کہنا کہ ''حکومت نے توہین رسالت (الف) قانون میں ترمیم کا تہیہ کرلیا ہے'' ملک کو لاقانونیت کی طرف لے جانے اور انارکی کو فروغ دینے کی ناپاک کوشش ہے۔انھوں نے کہا کہ قانون کا اطلاق اپنی جگہ پر ہے انھوں نے کہا کہ قانون کا اطلاق اپنی جگہ پر ہے اور اگر غلط استعمال کی بات ہے تو تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۳۰۲ سمیت دیگر قوانین کا کیا غلط استعمال نہیں ہوتا؟ انھوں نے کہا کہ کبھی دفعہ ۳۰۲ سمیت دیگر دفعات کے غلط استعمال کی وجہ سے کسی نے ان قوانین کے خاتمے کا مطالبہ کیوں نہیں کیا۔معلوم ہوتا ہے کہ معاملہ کچھ اور ہے۔انھوں نے کہا کہ غازی علم الدین شہیدؒ کا کردار زندہ ہے اور زندہ رہے گا۔(روزنامہ اسلام، ۲۱ر نومبر)

☆☆☆

حکومت دینی کام کرنے والوں کے لیے مشکلات پیدا کر رہی ہے: ہیومن رائٹس فاؤنڈیشن پاکستان

لاہور (۲۱ر نومبر) مجلس احراراسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری، سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، قاری محمد یوسف احرار، سید محمد کفیل بخاری اور میاں محمد اویس نے لاہور میں روحانی اصلاحی ''مرکز سراجیہ'' (گلبرگ لاہور) پر پولیس چھاپے اور عملے کو ہراساں کر کے مرکز سراجیہ کے تقدس کو پامال کرنے کے واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ اس کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کرائی جائیں اور اصل وجوہ کو بلا تاخیر سامنے لایا جائے احرار رہنماؤں نے کہا ہے کہ حکومت عالمی ایجنڈے کی تکمیل کے لیے دینی اداروں اور تحفظ ختم نبوت کے حوالے سے کام کرنے والوں کو ریاستی جبر کا نشانہ بنا رہی ہے علاوہ ازیں ہیومن رائٹس فاؤنڈیشن نے بھی مرکز سراجیہ پر غیر قانونی اور بلا جواز چھاپے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے شہری وانسانی حقوق کی خلاف ورزی سے تعبیر کیا ہے فاؤنڈیشن کے چیئرمین چوہدری محمد ظفر اقبال ایڈووکیٹ نے اپنے بیان میں الزام عائد کیا ہے کہ حکومت انسانی فلاح وبہبود اور دینی کام کرنے والوں کے لیے مشکلات پیدا کر رہی ہے انھوں نے انسانی حقوق کے حوالے سے کام کرنے والی تمام تنظیموں سے اپیل کی کہ وہ جانبداری ترک کر کے خالص انسانی وشہری حقوق کی بنیاد پر غیر جانبداری سے اپنی آواز بلند کریں اور سرکاری انتظامیہ اور پولیس کے ظلم کا شکار ہونے والوں کے حق میں آواز بلند کریں دریں اثنا متحدہ تحریک ختم نبوت نے بھی مرکز سراجیہ پر چھاپے کو فسطائی ہتھکنڈہ قرار دیتے ہوئے اس کی مذمت کی ہے۔

☆☆☆

برطانوی عدالت میں قادیانیوں کو شکستِ فاش: تحریکِ تحفظِ ختم نبوت کے کارکنوں کی ایک اہم کامیابی

لاہور (۲۱ر نومبر) متحدہ تحریک ختم نبوت میں شامل تمام مکاتب فکر نے برطانیہ میں ختم نبوت کے محاذ پر کام کرنے والی تنظیموں اور اداروں کے بارے میں لندن کی ایک عدالت میں قادیانیوں کی طرف سے لگائے جانے والے الزامات سے بریت کو عالمی سطح پر تحریک ختم نبوت کی بڑی کامیابی قرار دیا ہے اور کہا کہ عالمی سطح پر تحریک ختم نبوت کے پرامن کام کو اس فیصلے سے تقویت ملے گی یاد رہے کہ ساؤتھ ایسٹ لندن کے پراسیکیوشن سروس کے سامنے گزشتہ دنوں قادیانی

جماعت کی جانب سے ایک پٹیشن پیش کی گئی تھی جس میں مؤقف اختیار کیا گیا تھا کہ ٹوٹنگ اسلامک سنٹر کے تحت ہونے والے مذاکرے میں برطانوی ختم نبوت کے قائدین نے جو تقاریر کیں وہ قادیانی جماعت کے خلاف نفرت پھیلانے کے زمرے میں آتی ہے جو برطانوی قانون کے مطابق ہیٹ کرائم ہے قادیانی جماعت کی جانب سے اس حوالے سے ٹوٹنگ اسلامک سنٹر میں کی جانے والی تقاریر کی آڈیو ویڈیو کلپس سمیت دیگر مواد بطور ثبوت فراہم کیا گیا تھا اور استدعا کی گئی تھی کہ لندن میں کام کرنے والی ختم نبوت تنظیموں کو ہیٹ کرائم کے قانون کے تحت قادیانیوں کے خلاف سرگرمیوں سے روکا جائے اوران پر پابندیاں عائد کی جائیں بعدازاں کراؤن پراسیکوشن سروس سی پی ایس کے بینچ نے فراہم کردہ تمام شوائد کا جائزہ لینے کے بعد فیصلہ دیا ہے کہ یہ معاملہ ہیٹ کرائم کی زد میں نہیں آتا یادرہے کہ لندن سمیت برطانیہ کے مختلف شہروں میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، ختم نبوت اکیڈمی انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ لندن ختم نبوت ایجوکیشن سنٹر برمنگھم اوراحرار ختم نبوت مشن گلاسگو سمیت متعدد ادارے اور تنظیمیں برطانوی قانون کے دائرے میں مسلسل کام کررہے ہیں یہ تنظیمیں اپنے اجتماعات وبیانات میں مسلسل زوردیتی آرہی ہیں کہ مسلمان نئی نسل کو اسلامی تعلیمات اور تحفظ ختم نبوت کی اہمیت وضرورت سے آگاہ کرنے کیلئے ضروری اقدامات کریں اور نئی نسل کے ایمان وعقیدے کو محفوظ بنانے کیلئے اپنی کوششیں جاری رکھیں مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہدالراشدی، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ پاکستان کے امیر مولانا محمد الیاس چنیوٹی ایم پی اے جمعیت علماء اسلام (س) کے سیکرٹری جنرل مولانا عبدالرؤف فاروقی نے برطانوی عدالت کے اس فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے مستحسن قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ قادیانیوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ لندن کی عدالت میں شکست کے بعد اپنی متعینہ اسلامی وآئینی حیثیت کو تسلیم کرلیں اور پوری ملت اسلامیہ نے جو فیصلے کیے ان سے اعراض نہ برتیں نیز اسلام کا ٹائٹل استعمال کرکے اسلام اور مسلمانوں کے حقوق غصب نہ کریں متحدہ تحریک ختم نبوت کی مرکزی رابطہ کمیٹی کے کنوینئر عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ ہیٹ کرائم کے حوالے سے برطانوی عدالت میں قادیانیوں کو دلائل کی دنیا میں منہ کی کھانی پڑی ہے برطانوی عدالت نے ختم نبوت کی تنظیموں اور مسلم کمیونٹی کے خلاف قادیانی مقدمے اور دلائل کو خارج کرکے انصاف کے تقاضے پورے کیے ہیں جس سے یہ ثابت ہوگیا ہے کہ تحریک ختم نبوت سے وابستہ جماعتیں قانونی دائرے میں اپنا کام کررہی ہیں لندن سے آمدہ اطلاعات کے مطابق ختم نبوت کے عالمی مبلغ عبدالرحمٰن یعقوب باوا، ختم نبوت اکیڈمی لندن کے ناظم سہیل باوا، ختم نبوت ایجوکیشن سنٹر برمنگھم کے ڈائریکٹر مولانا امداد الحسن نعمانی، احرار ختم نبوت مشن برطانیہ کے صدر شیخ عبدالواحد سیکرٹری جنرل عرفان اشرف چیمہ نے عدالتی فیصلے پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم برطانوی قانون کے دائرے اور شہری حقوق کو ملحوظ رکھ کر تحریک ختم نبوت کے کام کو منظم کررہے ہیں اپنے مسلمانوں کے دین وعقیدے کو محفوظ رکھنا اور دنیا کو اسلام اور قادیانیت کے بنیادی فرق سے آگاہ کرنا اور سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت مریم علیہا السلام کے بارے میں قادیانی عقائد اور گستاخیوں سے پوری دنیا کو باخبر کرنا ہماری ذمہ داری ہے جس سے ہم دستبردار نہیں ہوسکتے انہوں نے کہا کہ نفرت ہمارا مقصد نہیں بلکہ قادیانیوں کا وطیرہ ہے جو اپنے نہ ماننے والوں پر لعنتیں اور گالیاں بھیجتے ہیں۔

☆☆☆

علماء کرام نئی نسل کے ایمان کی حفاظت کے لیے عملی کردار ادا کریں: شیخ الحدیث مولانا محمد صدیق

عیدالاضحیٰ پر جانور کی قربانی ہر صاحب نصاب پر ضروری ہے، نئے دانشور شریعت کو مشورہ دے کر فکری ارتداد کا راستہ ہموار کر کے امت پر ظلم نہ کریں

اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے احکامات ابدی ہیں، انھی میں حکمت وفلاح اور دنیا وآخرت کی نجات مضمر ہے، قرآن وسنت سے انحراف ناکامی وگمراہی ہے

اللہ کی مخلوق کو انسانوں کی غلامی سے نجات دلا کر ایک اللہ کی غلامی میں لانے کے لیے حکومت الٰہیہ کے قیام کے نعرے سے متاثر ہوں، چیچہ وطنی میں خطاب

چیچہ وطنی (نمائندہ خصوصی) جامعہ خیرالمدارس ملتان کے شیخ الحدیث مولانا محمد صدیق جالندھری نے کہا ہے کہ عید الاضحیٰ پر جانور کی قربانی ہر صاحب نصاب پر ضروری ہے نئے نئے دانشور شریعت کو مشورہ دے کر فکری ارتداد کا راستہ ہموار کر کے امت پر ظلم نہ کریں وہ مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام مرکزی مسجد عثمانیہ ہاؤسنگ سکیم چیچہ وطنی میں فلسفۂ قربانی کے موضوع پر ایک بڑے اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ انھوں نے کہا کہ اللہ ورسول صلی اللہ علیہ وسلم کے احکامات ابدی ہیں۔ انھی میں حکمت وفلاح اور دنیا وآخرت کی نجات مضمر ہے۔ انھوں نے کہا کہ قرآن وسنت اور اسوۂ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے انحراف میں ناکامی وگمراہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ بعض دانشور اور کالم نویس اپنے کفر والحاد کو جدیدیت کے پردے میں ملفوف پیش کر کے نسلِ نو کو دین سے دور کر کے بیزاری پیدا کر رہے ہیں۔ ایسے میں تمام مکاتب فکر کے علماء ومفکرین کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ نئی نسل کے عقیدہ وایمان کو محفوظ بنانے کے لیے عملی اقدامات کریں۔ بعدازاں علماء کرام، احرار کارکنوں اور شہریوں سے کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مولانا محمد صدیق جالندھری نے کہا کہ امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری اور مولانا محمد علی جالندھری جیسے اکابر نے عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ اور فتنۂ ارتدادِ مرزائیہ کے سدباب کے لیے جو گرانقدر خدمات انجام دیں وہ ہماری قومی وملی تاریخ کا سنہری باب ہیں۔ انھوں نے کہا کہ مجلس احرار اسلام برصغیر میں تحریک ختم نبوت کی بانی جماعت ہے اس جماعت کے رہنماؤں اور جفاکش کارکنوں نے ایثار وقربانی کی جو مثالیں قائم کیں وہ ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ انھوں نے کہا کہ اللہ کی مخلوق کو انسانوں کی غلامی سے نجات دلا کر ایک اللہ کی غلامی میں لانے کے لیے ''حکومت الٰہیہ'' کے قیام کا جو نعرہ مجلس احرار اسلام نے بلند کیا میں نظریاتی طور پر اس سے اتنا زیادہ متاثر ہوں کہ اگر میں تدریسی زندگی اختیار نہ کرتا تو میں مجلس احرار اسلام میں شامل ہو جاتا انھوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ امت کے ۱۴ سو سالہ متفقہ عقائد کی روشنی میں اپنی زندگیوں کو درست کریں اور اکابر کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اصلاحی بزرگوں سے اپنا تعلق جوڑیں۔ (روزنامہ اسلام، ۱۴ نومبر)

☆☆☆

پاکستان کو ۹۹ء والی حالت تک پہنچانے کے ذمہ دار پرویز مشرف اور ان کی پالیسیاں ہیں: عبداللطیف خالد چیمہ

کسووال (نامہ نگار) مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ پاکستان کو ۱۹۹۹ء والی حالت پہنچانے کے ذمہ دار خود پرویز مشرف اور ان کی پالیسیاں ہیں۔ ایٹمی پھیلاؤ اور کشمیر پالیسی کے حوالے سے ان کے بیانات ملکی سلامتی کے لیے سوالیہ نشان ہیں؟ پرویز مشرف کے تازہ انٹرویو اور بیانات پر تبصرہ کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ لال مسجد میں شہید ہونے والوں کی صحیح تعداد بھی رفتہ رفتہ پرویز مشرف کو یاد آجائے گی شہداء کا خون بے گناہی سر چڑھ کے بولے گا۔ (روزنامہ اسلام، ۱۲ نومبر)

☆☆☆

قوم انتقام پر اتر آئی تو حکمرانوں کو خس وخاشاک کی طرح بہا کر لے جائے گی: مولانا سید عطاء المہیمن بخاری

ملتان (نیوز رپورٹر) مجلس احرار اسلام ملتان کے امیر صوفی نذیر احمد، ناظم حاجی ثقلین، ناظم نشریات شیخ حسین اختر لدھیانوی نے حکومت سے قیمتوں میں اضافہ واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے اوگرا کی طرف سے عوام پر پٹرول بم گرا دیا گیا ہے۔ پٹرول، ڈیزل، مٹی کا تیل فی لٹر مہنگا کر دیا گیا ہے جس سے ملک میں بڑھتے ہوئے افراط زر اور مہنگائی کے سمندر میں ایک ایسا شدید طوفان اٹھتا ہوا یقینی ہو گیا ہے جو عوام کی رہی سہی قوت خرید بھی ختم کر دے گا۔ حکومت ٹھنڈے دل سے جائزہ لے عوام کے لیے جسم وجان کا رشتہ رکھنا کس طرح ممکن ہو گا عوام خود کشیوں ، چوریوں، ڈکیتیوں کے لیے مجبور ہیں۔ حکمرانو! خدا کے لیے عوام کے انتقام سے ڈرو، یہ بھوک کا انتقام تمھیں خس خاشاک کی طرح بہا لے جائے گا۔ حکمرانو! تاریخ سے سبق حاصل کرو اور مہنگائی کے جن کو بوتل میں بند کر دو۔ (روزنامہ اسلام، ۸/نومبر)

☆☆☆

آقائے نامدار حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے بغیر ہم مسلمان نہیں ہو سکتے: سید عطاء المہیمن بخاری

ملتان، بورے والا (پ ر + سٹی رپورٹر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ آقائے نامدار حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے بغیر ہم مسلمان نہیں ہو سکتے۔ سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا تقاضا ہے کہ ہم قرآن وسنت کے احکامات کی بجا آوری والے مسلمان بن جائیں۔ ان خیالات کا اظہار انھوں نے مجلس احرار اسلام اور تحریک ختم نبوت بورے والا کے زیر اہتمام چک ۲۶۱ ای بی کی جامع مسجد میں منعقدہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ کانفرنس سے عبداللطیف خالد چیمہ اور صوفی عبدالشکور احراری نے خطاب اور حافظ محمد اکرم احرار نے ہدیۂ نعت پیش کیا۔

دریں اثناء مولانا سید عطاء المہیمن بخاری نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کرپشن، غلط پالیسیوں اور قومی اداروں میں بدانتظامی کی وجہ سے عوام مہنگائی میں اضافے سے ''خود کشیاں'' کرنے پر مجبور ہو چکے ہیں۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ صوفی بزرگ عبداللہ شاہ غازیؒ کے مزار کے احاطے میں خودکش دھماکہ کی ذمہ دار قوتیں امریکی، صہیونی ایجنڈے اور مفادات کے لیے کام کر رہی ہیں۔ (روزنامہ خبریں، ۴/نومبر)

☆☆☆

ماہانہ مجلس ذکر واصلاحی بیان

30 دسمبر 2010ء
جمعرات بعد نماز مغرب

ابن امیر شریعت
حضرت پیر جی
سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم
امیر مجلس احرار اسلام پاکستان

دارِ بنی ہاشم
مہربان کالونی ملتان

الداعی سید محمد کفیل بخاری ناظم مدرسہ معمورہ دارِ بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان 061-4511961